بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

ہماری نماز

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

جماعت المسلمین کی دعوت

ہمارا حاکم	صرف ایک	یعنی :	اللہ تبارک وتعالےٰ	‥ اللہ کے سوا کوئی نہیں
ہمارا امام	صرف ایک	یعنی :	محمد رسُول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم	‥ فِرقہ وارانہ امام نہیں
ہمارا دین	صرف ایک	یعنی :	اللہ کا پسند کردہ دین اسلام	‥ فِرقہ وارانہ مذہب نہیں
ہمارا نام	صرف ایک	یعنی :	اللہ کا رکھا ہوا نام : مسلم	‥ فِرقہ وارانہ نام نہیں
بنیادِ محبت	صرف ایک	یعنی :	اللہ تعالےٰ سے تعلّق	‥ دُنیوی تعلقات نہیں
وَجہِ افتخار	صرف ایک	یعنی :	ایمان باللہِ العظیم	‥ وطن اور زبان نہیں

اگر آپ ہماری اس دعوت سے متفق
ہیں تو ہمارے سَاتھ تعاون فرمائیں
تعارفی پمفلٹ مفت طلب فرمائیں

جماعت المسلمین

مرکز : مسجد المسلمین، سروے نمبر: ۵۳۸، تا کلاس ۵۵، دیھ مہران، کھوکراپار ۲ ½، ملیر ٹاؤن، کراچی

دفتر : B-6 بیت الفرقان، SB-12، بلاک 13-C گلشنِ اقبال، مین یونیورسٹی روڈ، کراچی

جماعت المسلمین

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

ہماری نماز

سلسلۂ اشاعت ۲۴

کیا ہم نے کبھی غور کیا کہ ہماری نماز ویسی ہی ہے جیسی نماز کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پڑھا کرتے تھے۔ کیا ہم نے کبھی سوچا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کس طرح نماز ادا کرتے تھے۔ کس طرح آپؐ کا رفع یدین تھا؟ کس طرح رکوع تھا؟ کس طرح سجدہ تھا اور کس طرح قعدہ؟ کیا ہماری نماز میں وہی سکون ہے جس کا حکم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ان الفاظ میں دیا تھا:۔

اُسْكُنُوْا فِي الصَّلٰوةِ (صحیح مسلم) نماز میں ساکن رہو۔

کیا ہماری نظریں نیچے رہتی ہیں؟ کیا ہمیں اس وعید کا خیال رہتا ہے جو مندرجہ ذیل حدیث میں ہے:۔

لَيَنْتَهُنَّ عَنْ ذٰلِكَ اَوْ لَتُخْطَفَنَّ اَبْصَارُهُمْ (صحیح بخاری) نمازی نظریں اونچی کرنے سے باز آ جائیں ورنہ ان کی آنکھیں اچک لی جائینگی۔

آہ! لوگوں نے نماز کو ضائع کر دیا۔ ارکانِ نماز کے حصے کر ڈالے۔ کچھ فرائض بنا دیئے، کچھ کو واجبات کی فہرست میں ڈال دیا، کچھ کو سنن کے خلنے میں رکھ دیا اور کچھ کو مستحبات کے۔ عہدِ رسالت اور دورِ صحابہ میں اس تقسیم کا نام و نشان نہیں تھا۔ نماز فرض ہے اور اس کا طریقہ بھی فرض ہے۔ یہ کیسے ہو سکتا ہے کہ نماز تو فرض ہو اور اس کا طریقہ فرض نہ ہو۔

اللہ تعالیٰ فرماتا ہے :-

فَاذْكُرُوا اللّٰهَ كَمَا عَلَّمَكُمْ — نماز اس طریقہ سے پڑھو جس طریقہ سے تمہیں اللہ نے سکھائی ہے۔ (البقرۃ - ۲۳۹)

اللہ تعالیٰ کا حکم فرض ہوتا ہے لہذا اُس کا سکھایا ہوا طریقۂ نماز جو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے توسط سے ہمیں ملا ہے فرض ہوا۔ مزید برآں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے بھی فرمایا ہے :-

صَلُّوا كَمَا رَأَيْتُمُونِي أُصَلِّي — نماز اس طریقہ سے پڑھو جس طریقہ سے تم نے مجھے پڑھتے ہوئے دیکھا ہے۔ (صحیح بخاری)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی اطاعت بھی فرض ہے، لہذا نماز کا مسنون طریقہ فرض ہوا یعنی نماز اسی طریقہ سے پڑھنی چاہیئے جس طریقہ سے پڑھنا سنّت ہے اور یہ طریقہ لازمی ہے۔ اس میں فرض، واجب، سنّت اور مستحب کی تقسیم فرضی ہے۔ پورا طریقہ فرض ہے لہذا نہ رفع یدین چھوڑنا جائز ہے، نہ تسبیحاتِ رکوع وسجود اور نہ قومہ وقعود۔

افسوس ہے کہ سنّت کا نام جپنے والوں نے ترکِ سنّت جائز کہہ کر سنت کی اہمیت گھٹا دی۔ سنّتیں آہستہ آہستہ مٹتی جارہی ہیں اور کسی کی جبیں پر شکن تک نہیں آتی۔ نماز کی سنّتوں پہ ذرا غور کیجیئے۔ کیا سے کیا ہوگیا۔ سیدھے ہاتھ کو الٹے ہاتھ کی ذراع پر رکھنے کا حکم تھا (صحیح بخاری) لیکن ہو یہ رہا ہے کہ سیدھے ہاتھ کو الٹے ہاتھ کی کہنی یا بازو یا پشت کف پر رکھا جاتا ہے۔ حکم تھا [illegible] تُحَسِّنُ صَلَاتَكَ (صحیح مسلم) تم اپنی نماز کو حسین کیوں نہیں بناتے [illegible] یہ رہا ہے کہ نماز بد تہذیبی اور بد نمائی کا مرقع بن گئی ہے۔ ہاتھ

اس طرح اٹھائے جاتے ہیں گویا مکھیاں اڑائی جارہی ہیں۔ ہاتھ باندھ کر کندھوں کو کانوں سے ملا لیا جاتا ہے اور حسن کے بجائے انتہائی بدہیئتی کا نمونہ پیش کیا جاتا ہے۔ پیروں کے درمیان اس قدر فاصلہ رکھا جاتا ہے کہ نماز کا حسن برباد ہو جاتا ہے۔

علماء کے یہ الفاظ :" اس طرح کرو تو بہتر ہے اور نہ کرو تو کوئی حرج نہیں" کیا صحابۂ کرام کی زبان سے بھی ادا ہوئے تھے؟ کیا از روئے قرآن مجید اتباعِ رسول فرض نہیں؟ کیا اتباعِ رسول پر فوز وفلاح موقوف نہیں؟ اگر ہے تو پھر یہ کیسا اتباعِ رسول ہے کہ ہر سنت کو یہ کہہ کر چھوڑ دیا جائے کہ اس کے چھوڑنے میں کوئی حرج نہیں۔ آخر یہ عقیدہ کونسی آیت یا حدیث سے ماخوذ ہے؟

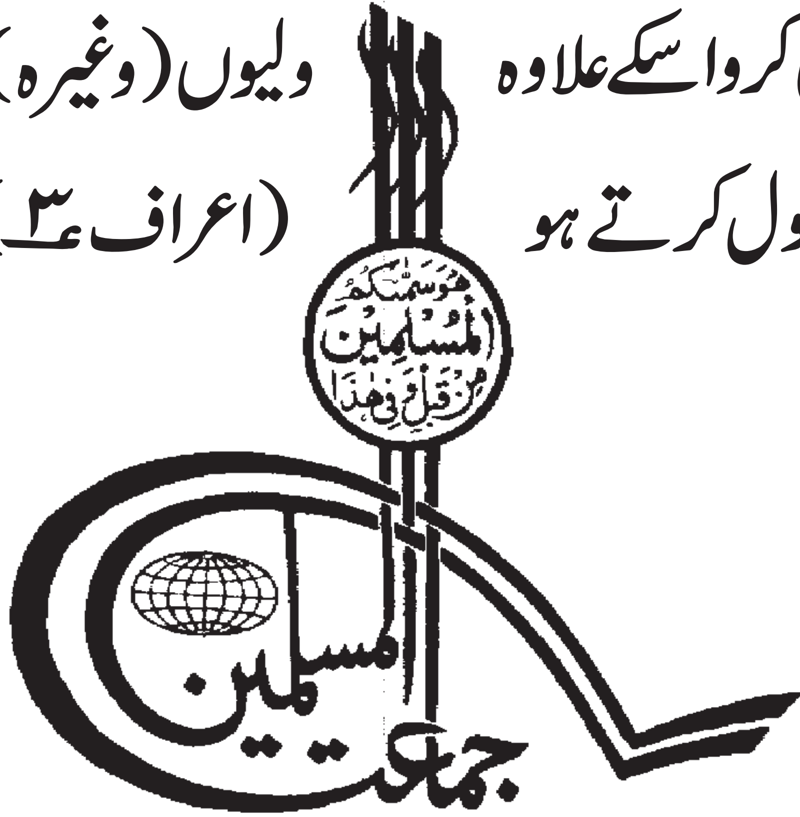
غور کیجئے، اب بھی وقت ہے، اپنی اصلاح کیجئے۔ سنّت کو دستور العمل بنایئے۔ اسی میں نجات ہے۔

حساب وکتاب کا وقت قریب ہے۔ موت آنے والی ہے اور اس سے زیادہ یقینی چیز کوئی نہیں لیکن اس کا وقت معلوم نہیں کب آجائے۔ موت کے اچانک آجانے سے پہلے ہوشیار ہو جایئے۔ آخر آپ نے کیا سوچا ہے؟ اپنے زمانہ میں اور آئندہ نسلوں میں سنّت کو باقی رکھنے کے لئے آپ کیا کر رہے ہیں؟ اگر اب تک کچھ نہیں کیا ہے تو اللہ کے لئے اب کیجئے۔

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اللہ اور اُس کے رسُول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے تمام فیصلے ہی حق ہیں۔

اِتَّبِعُوۡا مَاۤ اُنۡزِلَ اِلَیۡکُمۡ مِّنۡ رَّبِّکُمۡ وَلَا تَتَّبِعُوۡا مِنۡ دُوۡنِہٖۤ اَوۡلِیَآءَ ؕ قَلِیۡلًا مَّا تَذَکَّرُوۡنَ ﴿۳﴾ (اے لوگو) جو شریعت تم پر تمہارے ربّ کی طرف سے نازل ہوئی ہے (بس) اُسی کی پیروی کرو اس کے علاوہ ولیوں (وغیرہ) کی پیروی نہ کرو (مگر) تم نصیحت کم ہی قبول کرتے ہو (اعراف ع۳)



خاتم الانبیآء، امام الانبیآء، رحمۃ للعالمین صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمانِ حق:

تَلْزَمُ جَمَاعَةَ الْمُسْلِمِيْنَ وَاِمَامَهُمْ، فَقُلْتُ فَاِنْ لَّمْ يَكُنْ لَّهُمْ جَمَاعَةٌ وَّلَا اِمَامٌ؟ قَالَ فَاعْتَزِلْ تِلْكَ الْفِرَقَ كُلَّهَا......

جماعت المسلمین اور اُس کے اِمام کو لازم پکڑنا، پوچھا: اگر جماعت اور اُس کا امام نہ ہو تو کیا کروں؟ فرمایا: (تو بھی) تمام فرقوں سے علیٰحدہ رہنا۔۔۔۔

(صحیح بخاری کتاب الفتن، صحیح مسلم کتاب الامارت)

مرکز: مسجد المسلمین، سروے نمبر 538، تا کلاس 55 دیہہ مہران،
نزد کھوکھراپار 2½ ملیر ٹاؤن، کراچی۔ فون 021-34513806 فیکس 021-3815563

دفتر: جماعت المسلمین B-6 بیت الفرقان، SB-12 بلاک 13-C گلشنِ اقبال،
مین یونیورسٹی روڈ، کراچی ——— فون 4815560-2

www.aljamaat.org